برسوں کی محنت و کاوش غور و فکر اور مطالعہ و تحقیق کے بعد انھوں نے مستند موضح قرآن کا جدید اڈیشن تیار کیا ہے جس میں مشکل اور متروک یا نامانوس الفاظ و محاورات کا حل بھی ہے اور اغلاط کی تصحیح بھی بقول مولانا "ایک فقیر بلینوا" جو کر سکتا تھا وہ اوس نے کر دکھایا، اب ارباب خیر کو چاہیئے کہ وہ اوس کی طباعت کا انتظام کریں، اس کے صدقہ جاریہ ہونے میں کلام نہیں ہو سکتا۔ زیر تبصرہ کتاب اسی مستند موضح قرآن کا ایک حصہ ہے جو بطور نمونہ شائع کیا گیا ہے، اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ کارنامہ علمی اور ادبی حیثیت سے کتنا وقیع اور قابل قدر ہے۔

دفتر سوم مثنوی مولانائے روم ترجمہ مولانا قاضی سجاد حسین صاحب تقطیع متوسط ضخامت ۴۷۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد/22 پتہ:۔ سب رنگ کتاب گھر دہلی - ۶

یہ مترجم مثنوی کا دفتر سوم ہے۔ دو دفتر اس سے پہلے شائع ہو کر مقبول عوام و خواص ہو چکے ہیں، کہتے ہیں نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول" پھر یہ تو نقش سوم ہے پہلوں سے بہتر کیوں نہ ہوگا۔ چنانچہ ترجمہ کی زبان میں سلاست شگفتگی اور برجستگی اور حواشی کی معنوی افادیت جو اس میں ہے وہ پہلے دو دفتروں سے زیادہ ہے کتابت طباعت۔ کاغذ اور گٹ اپ کا معیار وہی ہے، شروع میں ایک مقدمہ ہے جس میں بعض اصطلاحات تصوف جو دفتر اول و دوم کے ترجمہ میں آنے سے رہ گئی تھیں اس میں مع تشریح کے بیان کر دی گئی ہیں، اور ساتھ ہی بعض اعلام و اشخاص پر نوٹ بھی ہیں، غرض کہ اس جلد کی افادیت میں شبہ نہیں ہو سکتا، امید ہے کہ سابقہ دونوں جلدوں کی طرح یہ بھی مقبول ارباب نظر ہوگی۔ مگر معلوم نہیں مولانا نے فرعون کا نام "ولید بن مصعب" کہاں سے لکھ دیا، اس کا نام "ہر میس اول" تھا اور قرآن مجید کی پیش گوئی کے مطابق اس کی مومیائی کی ہوئی نعش قاہرہ کے نیشنل میوزیم میں اب بھی محفوظ ہے۔